اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ
قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے ، اور کوئی پھل اپنے غلاف سے

مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ
نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جَنتی ہے

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا
مگر یہ سب اُس کے علم سے ہوتا ہے، اور جس دن اللہ اُن کو پُکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں ؟ وہ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اِس کا مُدعی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جن کو وہ پہلے پُکارتے تھے وہ سب

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾
اُن سے گُم ہوجائیں گے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ﴿۴۸﴾

لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَاِنۡ مَّسَّهُ
انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا ، اور اگر اُس کو کوئی تکلیف

الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَـئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا
پہونچ جائے تو مایوس اور نااُمید ہو جاتا ہے ﴿۴۹﴾ اور اگر ہم اُس کو تکلیف کے بعد جو کہ اُسے

مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَـقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ
پہونچی تھی اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق ہی ہے

وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَـئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا

اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَـنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
تو اُس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے ، پس ہم اُن منکروں کو اُن کے اعمال سے ضرور

بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾
آگاہ کریں گے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے،

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ
اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دیجیے

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ
کہ بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو پھر تم نے اُس کا

بِهٖ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
انکار کیا تو اُس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے ﴿٥٢﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى
ہم اُن کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود اُن کے اندر بھی ، یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے ، کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ
رب ہر چیز کا گواہ ہے ﴿٥٣﴾ سُن لو ! یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾
شک رکھتے ہیں ، سُن لو ! وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿٥٤﴾

ع ۲

منزل ٦

سورۂ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۵۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے اور سورۂ حٰمٓ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۵۸۸) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى
حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ اسی طرح غالب اور حکمت والا اللہ وحی کرتا ہے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ
آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں ﴿٣﴾ اُسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور وہ سب سے اوپر ہے،

الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ
سب سے بڑا ہے ﴿٤﴾ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ

فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
پڑے اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اُسی کی حمد کے ساتھ

وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں ، سُن لو کہ اللہ ہی

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۵ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ
معاف کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اُس کے سِوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ
دوسرے کارساز بنائے ہیں اللہ اُن کے اوپر نگہبان ہے ، اور آپ اُن کے

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
اوپر ذمہ دار نہیں ۝۶ اور ہم نے اِسی طرح آپ کی طرف

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا
عربی قرآن اُتارا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو

وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ
اور اُن کو جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، ایک گروہ جنت میں ہوگا

وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۝۷ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً
اور ایک گروہ آگ میں ۝۷ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی اُمّت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ
بنا دیتا ؛ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے،

وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝۸ اَمِ
اور ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہیں ۝۸ کیا

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ
اُنہوں نے اُس کے سِوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ، پس اللہ ہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۹
اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۹

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝۱۰
وہی اللہ میرا رب ہے ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝۱۰

منزل ۶

ع ۲

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ، اُس نے تمھاری جنس سے

اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ
تمھارے جوڑے پیدا کیے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے،

یَذۡرَؤُكُمۡ فِیۡهِ ؕ لَیۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیۡعُ
اُس کے ذریعے وہ تمھاری نسل چلاتا ہے ، کوئی چیز اُس کے مِثل نہیں اور وہ سُننے والا،

الۡبَصِیۡرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یَبۡسُطُ
دیکھنے والا ہے ⑪ اُسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں ہیں ، وہ جس کے لیے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیۡءٍ
چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، بے شک وہ ہر چیز کا

عَلِیۡمٌ ⑫ شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِهٖ
علم رکھنے والا ہے ⑫ اللہ نے تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام) کو

نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِهٖۤ
حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے اور جس کا حکم ہم نے

اِبۡرٰهِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ
ابراہیم اور موسیٰ کو اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو

وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِكِیۡنَ مَا
اور اُس میں اختلاف نہ ڈالو ، مشرکین پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف

تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَیۡهِ ؕ اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ
آپ اُن کو بلا رہے ہو ، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف چُن لیتا ہے

وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ⑬ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ
اور وہ اپنی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے جو اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ⑬ اور جو لوگ متفرق ہوئے

بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ
وہ علم آنے کے بعد ہوئے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور اگر آپ کے

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

کردیا جاتا ، اور جن لوگوں کو اُن کے بعد کتاب دی گئی وہ اُس کی طرف سے

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ

شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے اُن کو تردّد میں ڈال دیا ہے ﴿۱۴﴾ پس آپ اُسی کی طرف بلائیے

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

اور اُس پر جمے رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے ، اور کہیے

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ

کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اُس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا

کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں ، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، ہمارا عمل ہمارے لیے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں ، اللہ ہم سب کو

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ؕ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے ﴿۱۵﴾ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

حجت کررہے ہیں بعد اِس کے کہ وہ مان لیا گیا اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

اُتاری اور ترازو بھی ، اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی

قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

قریب ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اُس کا یقین نہیں رکھتے وہ اُس کی جلدی کر رہے ہیں،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا

اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اُس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ

الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ
برحق ہے ، یاد رکھو کہ جو لوگ اُس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں

لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ
وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ﴿۱۸﴾ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ كَانَ
روزی دیتا ہے اور وہ قوّت والا ، زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو شخص

يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ
آخرت کی کھیتی چاہے ہم اُس کو اُس کی کھیتی میں ترقی دیں گے ، اور جو

كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِى
شخص دنیا کی کھیتی چاہے ہم اُس کو اُس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اُس کا

الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ﴿۲۰﴾ کیا اُن کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے اُن کے لیے

لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ
ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ، اور اگر فیصلہ کی بات

الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ
طے نہ پا چکی ہوتی تو اُن کا فیصلہ کردیا جاتا ، اور بے شک ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا
دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾ آپ اُن ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اُس سے

كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
جو اُنھوں نے کمایا اور وہ اُن پر ضرور پڑنے والا ہے ، اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ‌ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ
اچھے کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ، اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِىۡ
وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے ، یہی بڑا انعام ہے ﴿۲۲﴾ یہ چیز ہے

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ‌ ؕ
جس کی خوش خبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا،

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ
کہہ دیجیے کہ میں اُس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت،

وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اُس کے لیے اُس میں بھلائی بڑھا دیں گے ، بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ۝٢٣ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
معاف کرنے والا ہے ، قدردان ہے ۝٢٣ کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے،

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ
پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے ، اور اللہ باطل کو

الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ
مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے ، بے شک وہ دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٢٤ وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ
باتیں جانتا ہے ۝٢٤ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی

عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعۡلَمُ مَا
توبہ قبول کرتا ہے اور بُرائیوں کو معاف کرتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَفۡعَلُوۡنَ ۝٢٥ ۙ وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
کرتے ہو ۝٢٥ اور وہ اُن لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ
نیک عمل کیا اور وہ اُن کو اپنے فضل سے زیادہ دے دیتا ہے ، اور جو انکار کرنے والے ہیں اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۝٢٦ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ
سخت عذاب ہے ۝٢٦ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا

لَبَغَوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
تو وہ زمین میں فساد کرتے ؛ لیکن وہ اندازے کے ساتھ اُتارتا ہے جتنا چاہتا ہے،

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ۝٢٧ وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ
بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ۝٢٧ اور وہی ہے جو لوگوں کے

الۡغَيۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَيَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے ، اور وہ

الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ
کام بنانے والا ہے، قابل تعریف ہے ﴿٢٨﴾ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِيۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى
اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اُس نے اُن کے درمیان پھیلائے ہیں، اور وہ اُن کو

جَمۡعِهِمۡ اِذَا يَشَآءُ قَدِيۡرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ
جب چاہے جمع کرنے پر قادر ہے ﴿٢٩﴾ اور جو مصیبت تم کو پہونچتی ہے

مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ‏ ﴿٣٠﴾
تو وہ تمہارے ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں ہی سے، اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کردیتا ہے ﴿٣٠﴾

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ
اور تم زمین میں اللہ کے قابو سے نکل نہیں سکتے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ
کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٣١﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز

فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ‏ ﴿٣٢﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ
سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ ﴿٣٢﴾ اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ
ٹھہرے رہ جائیں، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا،

شَكُوۡرٍۙ ﴿٣٣﴾ اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ
شکر کرنے والا ہے ﴿٣٣﴾ یا وہ اُن کو تباہ کر دے اُن کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے

كَثِيۡرٍۙ ﴿٣٤﴾ وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا
بہت سے لوگوں کو ﴿٣٤﴾ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ اُن کے لیے

لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ
بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿٣٥﴾ پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ
برتنے کے لیے ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ‏ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ
جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٣٦﴾ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے

منزل ٦ ع ٣

كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ﴿۳۷﴾
اور بے حیائی سے بچتے ہیں ، اور جب اُن کو غصہ آتا ہے تو وہ معاف کردیتے ہیں ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمۡرُهُمۡ
اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کی اور وہ اپنا کام

شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۚ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ
آپس کے مشورے سے کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ اُنہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور وہ لوگ

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب اُن پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾ اور بُرائی کا بدلہ ہے

سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى
ویسی ہی بُرائی ، پھر جس نے معاف کردیا اور اصلاح کی تو اُس کا اجر اللہ کے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ
ذمّے ہے ، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۰﴾ اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد

ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ
بدلہ لے تو ایسے لوگوں کے اوپر کچھ الزام نہیں ﴿۴۱﴾ الزام صرف

عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
اُن پر ہے جو لوگوں کے اوپر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں نا حق

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنۡ صَبَرَ
سرکشی کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾ اور جس شخص نے صبر کیا

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ۧ﴿۴۳﴾ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ
اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمّت کے کام ہیں ﴿۴۳﴾ اور جس شخص کو

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ
اللہ بھٹکا دے تو اُس کے بعد اُس کا کوئی کارساز نہیں ، اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی

سَبِيۡلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ
صورت ہے ﴿۴۴﴾ اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ، وہ ذلّت سے

منزل ۶

ع ۴ / ۵

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
جھکے ہوئے ہوں گے ، چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے ، اور ایمان والے

اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ
اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا ، سُن لو ! ظالم لوگ ہمیشہ رہنے والے

عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
عذاب میں رہیں گے ﴿٤٥﴾ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
جو اللہ کے مقابلے میں اُن کی مدد کریں ، اور اللہ جس کو بھٹکا دے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ ؕ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ
تو اُس کے لیے کوئی راستہ نہیں ﴿٤٦﴾ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو اِس سے پہلے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ
کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا ، اُس دن تمہارے لیے

مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنْ
کوئی پناہ گاہ نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کرسکو گے ﴿٤٧﴾ پس اگر

اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ
وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن کے اوپر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ، آپ کے ذمے

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
صرف پہونچا دینا ہے ، اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
اُس پر خوش ہو جاتا ہے ، اور اگر اُن کے اعمال کے بدلے اُن پر کوئی مصیبت آ پڑتی ہے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
تو آدمی نا شکری کرنے لگتا ہے ﴿٤٨﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا

اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے ﴿۴۹﴾ یا اُن کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی

وَّاِنَاثًا‌ ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا‌ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾

اور بیٹیاں بھی ، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بے شک وہ جاننے والا ، قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ

اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے

وَّرَآىِٕ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ

پیچھے سے یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کردے اُس کے حکم سے

مَا يَشَآءُ‌ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ

جو وہ چاہے ، بے شک وہ سب سے اوپر ہے ، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا‌ ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ

وحی کی ہے ایک روح اپنے حکم سے ، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ

اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے؛ لیکن ہم نے اُس کو ایک نور بنایا ، اُس سے ہم ہدایت دیتے ہیں

نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا‌ ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ، اور بے شک آپ ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کررہے ہو ﴿۵۲﴾ اُس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾

اور زمین میں ہے ، سُن لو ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۵۳﴾

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۸۴۸) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا

حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اِس کو عربی زبان کا

منزل ۶ · ع ۵ · مع

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ‏ ﴿٣﴾ وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ
قرآن بنایا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿٣﴾ اور بے شک یہ اصل کتاب میں

لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ‏ ﴿٤﴾ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا
ہمارے پاس ہے ، بلند اور پُر حکمت ﴿٤﴾ کیا ہم تمہاری نصیحت سے اس لیے نگاہیں پھیر لیں گے

اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ‏ ﴿٥﴾ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ
کہ تم حد سے گزرنے والے ہو ﴿٥﴾ اور ہم نے اگلے لوگوں میں

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿٦﴾ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
کتنے ہی نبی بھیجے ﴿٦﴾ اور اُن لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا جس کا اُنھوں نے

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ‏ ﴿٧﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى
مذاق نہ اُڑایا ہو ﴿٧﴾ پھر جو لوگ اُن سے زیادہ طاقت ور تھے اُن کو ہم نے ہلاک کردیا اور اگلے

مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿٨﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
لوگوں کی مثالیں گزر چکیں ﴿٨﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ لَيَـقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿٩﴾ الَّذِىۡ
کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو زبردست ، جاننے والے نے پیدا کیا ﴿٩﴾ جس نے

جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا
تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راستے بنائے؛

لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ‏ ﴿١٠﴾ وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
تاکہ تم راہ پاؤ ﴿١٠﴾ اور جس نے آسمان سے پانی اُتارا

بِقَدَرٍ‌ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ‏ ﴿١١﴾
ایک اندازے کے ساتھ، پھر ہم نے اُس سے مُردہ زمین کو زندہ کردیا، اِسی طرح تم نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ
اور جس نے تمام قِسمیں بنائیں اور تمہارے لیے وہ کشتیاں

الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ‏ ﴿١٢﴾ لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ
اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿١٢﴾ تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو

ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ
پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب کہ تم اُن پر بیٹھو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ، اور ہم ایسے نہ تھے

مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ
کہ اُن کو قابو میں کرتے ﴿۱۳﴾ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۱۴﴾ اور اُن لوگوں نے

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ
اللہ کے بندوں میں سے اللہ کا جز ٹھہرایا ، بے شک انسان کُھلا نا شکرا ہے ﴿۱۵﴾

ع ۷/۱۵

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾
کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟ ﴿۱۶﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
اور جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اُس کا

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي
چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾ کیا وہ جو زیور میں

الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے ﴿۱۸﴾ اور فرشتے

منزل ۶

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
جو رحمان کے بندے ہیں اُن کو اُنھوں نے عورت قرار دے رکھا ہے ، کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
موجود تھے ، اُن کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿۱۹﴾ اور وہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ
کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے ، اُن کو اُس کا کوئی علم نہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
وہ محض بے تحقیق بات کررہے ہیں ﴿۲۰﴾ کیا ہم نے اُن کو اِس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
تو اُنھوں نے اُس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے ﴿۲۱﴾ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اِسی طرح ہم نے

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ

آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اُس کے خوش حال

مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى

لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے

اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا

چلے جا رہے ہیں ﴿۲۳﴾ ڈرانے والے نے کہا : اگرچہ میں اُس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر

وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ

تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے منکر ہیں جو دے کر

كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ

تم بھیجے گئے ہو ﴿۲۴﴾ تو ہم نے اُن سے انتقام لیا ، پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ

جھٹلانے والوں کا ﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے

وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ۙ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ

کہا کہ میں اُن چیزوں سے بَری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾ مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا،

فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ

پس بے شک وہ میری رہنمائی کرے گا ﴿۲۷﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) یہی کلمہ اپنے پیچھے

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ

اپنی اولاد میں چھوڑ گئے ؛ تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿۲۸﴾ بلکہ میں نے اُن کو اُن کے باپ دادا کو

وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا

دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر سُنا دینے والا ﴿۲۹﴾ اور جب

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اُن کے پاس حق آگیا ، اُنہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اُس کے منکر ہیں ﴿۳۰﴾

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور اُنہوں نے کہا کہ یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نہیں اُتارا گیا ؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

النصف ع ۲ ۸

منزل ۶

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
دنیا کی زندگی میں اُن کی روزی کو تو ہم نے تقسیم کیا ہے

وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے ؛ تاکہ وہ ایک دوسرے سے

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿٣٢﴾
کام لیں ، اور آپ کے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو یہ جمع کررہے ہیں ﴿٣٢﴾

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ

يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ
رحمان کا انکار کرتے ہیں اُن کے لیے ہم اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی

عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ﴿٣٣﴾ ۙ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا
جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور اُن کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر وہ

يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿٣٤﴾ ۙ وَزُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿٣٤﴾ اور سونے کے بھی ، اور یہ چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی کا

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٣٥﴾ ع وَمَنۡ
سامان ہیں اور آخرت آپ کے رب کے پاس متقیوں کے لیے ہے ﴿٣٥﴾ اور جو شخص

يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
رحمان کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اُس پر ایک شیطان مُسلّط کر دیتے ہیں پس وہ اُس کا ساتھی

قَرِيۡنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ
بن جاتا ہے ﴿٣٦﴾ اور وہ اُن کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ
کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿٣٧﴾ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ کہے گا کہ کاش

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿٣٨﴾
میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی ، پس کیا ہی بُرا ساتھی تھا ﴿٣٨﴾

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ
اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ
ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾ پس کیا آپ بہروں کو سُناؤ گے یا آپ اندھوں کو راہ دِکھاؤ گے

وَمَنۡ كَانَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ
اور اُن کو جو کُھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۴۰﴾ پس اگر ہم آپ کو اُٹھا لیں

فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِیَنَّكَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰهُمۡ
تو ہم اُن سے بدلہ لینے والے ہیں ﴿۴۱﴾ یا آپ کو دِکھا دیں گے وہ چیز جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَاِنَّا عَلَیۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ
پس ہم اُن پر پوری طرح قادر ہیں ﴿۴۲﴾ پس آپ اُس کو مضبوطی سے تھامے رہیے جو آپ کے اوپر وحی

اِلَیۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ
کی گئی ہے ، بے شک آپ ایک سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے

وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ
نصیحت ہے ، اور جلد ہی تم سے پوچھ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے

قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ ۙ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً
ہمارے رسولوں میں سے اُن سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمان کے سِوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے

یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
کہ اُن کی عبادت کی جائے ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا
اور اُس کے اُمراء کے پاس بھیجا تو اُس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿۴۶﴾ پس جب

جَآءَهُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیۡهِمۡ
وہ اُن کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ اُس پر ہنسنے لگے ﴿۴۷﴾ اور ہم اُن کو

مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ
جو نشانیاں دِکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں ، اور ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا

لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ رجوع کریں ﴿۴۸﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ اے جادوگر ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو

بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا
اُس عہد کی بناء پر جو اُس نے تم سے کیا ہے ، ہم ضرور راہ پر آ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر جب ہم نے

عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ

وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اُنھوں نے اپنا عہد توڑ دیا ﴿٥٠﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان

فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ

پکار کر کہا کہ اے میری قوم ! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے ، اور یہ نہریں

الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٥١﴾ اَمۡ اَنَا

جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں ، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿٥١﴾ بلکہ میں

خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿٥٢﴾

بہتر ہوں اُس شخص سے جو کہ حقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا ﴿٥٢﴾

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ

پھر کیوں نہ اُس پر سونے کے کنگن آپڑے یا فرشتے اُس کے ساتھ

الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿٥٣﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ

جمع ہو کر آتے ﴿٥٣﴾ پس اُس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا پھر اُنھوں نے اُس کی بات مان لی،

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

یہ نافرمان قسم کے لوگ تھے ﴿٥٤﴾ پھر جب اُنھوں نے ہم کو غصہ دِلایا تو ہم نے اُن سے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٥٥﴾ۙ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا

بدلہ لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ﴿٥٥﴾ پھر ہم نے اُن کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے

لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٥٦﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ

ایک نمونۂ عبرت ﴿٥٦﴾ اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ

مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا

اُس پر چلّا اُٹھے ﴿٥٧﴾ اور اُنھوں نے کہا کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ ؟ یہ مثال

ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿٥٨﴾

وہ آپ سے صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں ؛ بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿٥٨﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ

عیسیٰ (علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندے تھے جس پر ہم نے فضل فرمایا اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿٥٩﴾ؕ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰۤٮِٕكَةً فِى

ایک مثال بنا دیا ﴿٥٩﴾ اور اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے بنا دیں

منزل ٦

ع ٥

الۡاَرۡضِ یَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ

جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں ﴿۶۰﴾ اور بے شک عیسیٰ قیامت کا ایک نشان ہیں تو تم اُس میں

بِهَا وَ اتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَا یَصُدَّنَّکُمُ

شک نہ کرو اور میری پیروی کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور شیطان تم کو اُس سے

الشَّیۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ عِیۡسٰی

روکنے نہ پائے ، بے شک وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) کُھلی

بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِالۡحِکۡمَةِ وَ لِاُبَیِّنَ لَکُمۡ

نشانیوں کے ساتھ آئے ، اُس نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر واضح کر دوں

بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کررہے ہو ، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ، تو تم اُسی کی عبادت کرو ، یہی سیدھا

مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ

راستہ ہے ﴿۶۴﴾ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ

پس تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے ﴿۶۵﴾ یہ لوگ

یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ

بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اُن پر اچانک آ پڑے اور اُن کو

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ

خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ تمام دوست اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ؑ ؕ یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ

سِوائے ڈرنے والوں کے ﴿۶۷﴾ اے میرے بندو ! آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم

تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ۚ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾

غمگین ہوگے ﴿۶۸﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے ﴿۶۹﴾

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ

جنّت میں داخل ہو جاؤ اور تمہاری بیویاں ، تم خوش کیے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ اُن کے سامنے

منزل ۶

ع ۱۴ / ۶

عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ ۚ وَفِيۡهَا
سونے کی رکابیاں اور پیالے پیش کیے جائیں گے ، اور وہاں

مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا
وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہوگی ، اور تم یہاں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ
رہو گے ﴿۷۱﴾ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیے گئے اُس کی وجہ سے جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَـكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾
کرتے تھے ﴿۷۲﴾ تمہارے لیے اُس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ
بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۷۴﴾ وہ اُن سے ہلکا

عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ
نہ کیا جائے گا اور وہ اُس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا
خود ہی ظالم تھے ﴿۷۶﴾ اور وہ پُکاریں گے کہ اے مالک ! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی

رَبُّكَ ‌ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَـقِّ
کر دے ، فرشتہ کہے گا : تم کو اِسی طرح پڑے رہنا ہے ﴿۷۷﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَـقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا
مگر تم میں سے اکثر حق سے بیزار رہے ﴿۷۸﴾ کیا اُنھوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے

فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ
تو ہم بھی ایک بات ٹھہرالیں گے ﴿۷۹﴾ کیا اُن کا گمان ہے کہ ہم اُن کے رازوں کو اور اُن کے مشوروں کو

وَنَجۡوٰٮهُمۡ‌ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ اِنۡ
نہیں سُن رہے ہیں ، ہاں ! اور ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس لکھتے رہتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ
رحمان کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اُس کی عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾
اور زمین کا خداوند ، عرش کا مالک ، وہ اُن باتوں سے پاک ہے جس کو لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَذَرۡهُمۡ يَخُوضُوا۟ وَيَلۡعَبُوا۟ حَتّٰى يُلٰقُوا۟ يَوۡمَهُمُ

پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اُس دن سے دوچار ہوں

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ

جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾ اور وہی ہے جو آسمان میں اللہ ہے

وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ

اور وہی زمین میں اللہ ہے ، اور وہ حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور بڑی بابرکت ہے

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ

وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمۡلِكُ

اور اُسی کے پاس قیامت کی خبر ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾ اور اللہ کے سوا

الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ، مگر وہ

شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

جو حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے ﴿۸۶﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾ۙ وَقِيۡلِهٖ

کہ اُن کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے ، پھر وہ کہاں بھٹک جاتے ہیں ﴿۸۷﴾ اور اُس کو رسول کے

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ

اِس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ پس اُن سے درگزر کیجیے

وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع

اور کہیے کہ سلام ہے (تم کو) ، پس جلد ہی اُن کو معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

(سورۃ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۃ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (۱۴۲۱) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ۚ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ۙ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ

حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اِس کو ایک برکت والی رات میں

منزل ۶

وقف لازم

ع ۱۴/۱۷

مع

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿٣﴾ فِيۡهَا يُفۡرَقُ
اُتارا ہے ، بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے ﴿٣﴾ اِس رات میں ہر

كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿٤﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے ﴿٤﴾ ہمارے حکم سے ، بے شک ہم تھے

مُرۡسِلِيۡنَ ﴿٥﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
بھیجنے والے ﴿٥﴾ آپ کے رب کی رحمت سے ، وہی سُننے والا،

الۡعَلِيۡمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ
جاننے والا ہے ﴿٦﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

وقف لازم

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿٧﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
اگر تم یقین کرنے والے ہو ﴿٧﴾ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ہے ، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٨﴾ بَلۡ هُمۡ
تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب ﴿٨﴾ بلکہ وہ

فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿٩﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ
شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ﴿٩﴾ پس انتظار کیجیے اُس دن کا جب آسمان ایک کُھلے ہوئے

منزل ٦

بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ﴿١٠﴾ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
دھویں کے ساتھ ظاہر ہوگا ﴿١٠﴾ وہ لوگوں کو گھیر لے گا ، یہ ایک دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٢﴾
عذاب ہے ﴿١١﴾ اے ہمارے رب ! ہم پر سے عذاب ٹال دیجیے ، ہم ایمان لاتے ہیں ﴿١٢﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿١٣﴾
اُن کے لیے نصیحت کہاں ، اور اُن کے پاس رسول آچکا تھا کھول کر سُنانے والا ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا
پھر اُنہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور کہا کہ یہ تو ایک سِکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿١٤﴾ ہم

وقف لازم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿١٥﴾
کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹادیں ، تم پھر اپنی اُسی حالت پر آجاؤ گے ﴿١٥﴾

وقف لازم

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿١٦﴾
جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ ، اُس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ﴿١٦﴾

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ
اور اُن سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا ، اور اُن کے پاس ایک معزز

كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ
رسول آیا ﴿۱۷﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو ، میں تمہارے لیے

رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡۤ
ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو ، میں

اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ
تمہارے سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ

وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ
لے چکا ہوں اِس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم

فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ
مجھ سے الگ رہو ﴿۲۱﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پُکارا کہ یہ لوگ

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾
مجرم ہیں ﴿۲۲﴾ تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾
اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو ، اُن کا لشکر ڈوبنے والا ہے ﴿۲۴﴾

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ
اُنہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں

وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾
اور عمدہ مکانات ﴿۲۶﴾ اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دیے ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ ۚ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا
اِسی طرح ہوا ، اور ہم نے دوسری قوم کو اُن کا مالک بنادیا ﴿۲۸﴾ پس نہ

بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا
اُن پر آسمان رویا اور نہ زمین ، اور نہ اُن کو

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ
مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلّت والے

الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِۙ ۝۳۰ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
عذاب سے نجات دی ۝۳۰ یعنی فرعون سے ، بے شک وہ سرکش

عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝۳۱ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى
اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا ۝۳۱ اور ہم نے اُن کو اپنے علم کی

عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ۝۳۲ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا
رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی ۝۳۲ اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیاں دیں جن میں

فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ۝۳۳ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ ۝۳۴ اِنۡ
کُھلا ہوا انعام تھا ۝۳۳ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں ۝۳۴ بس یہی

هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ۝۳۵
ہمارا پہلا مَرنا ہے اور ہم پھر اُٹھائے نہیں جائیں گے ۝۳۵

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۳۶ اَهُمۡ خَيۡرٌ
اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ۝۳۶ کیا یہ بہتر ہیں

اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۚ
یا تُبّع کی قوم اور جو اُن سے پہلے تھے ، ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا ہے،

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۝۳۷ وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ
بے شک وہ نا فرمان تھے ۝۳۷ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۝۳۸ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ۝۳۸ اُن کو ہم نے حق کے ساتھ

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۹
بنایا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۹

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ۝۴۰ يَوۡمَ
بے شک فیصلے کا دن اُن سب کا طے شدہ وقت ہے ۝۴۰ جس دن

لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـئًا وَّلَا هُمۡ
کوئی رشتے دار کسی رشتے دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی کچھ حمایت

يُنۡصَرُوۡنَ ۙ ۝۴۱ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ
کی جائے گی ۝۴۱ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے ، بے شک وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ
رحمت والا ہے ﴿٤٢﴾ یقین جانو کہ زقّوم کا درخت ﴿٤٣﴾ گنہ گار کا

الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ
کھانا ہوگا ﴿٤٤﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا ، وہ پیٹ میں کھولے گا ﴿٤٥﴾ جس طرح گرم پانی

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾
کھولتا ہے ﴿٤٦﴾ اُس کو پکڑو اور اُس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ ﴿٤٧﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾
پھر اُس کے سَر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب اُنڈیل دو ﴿٤٨﴾

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ
چکھ اِس کو ، تو بڑا معزز ، مکرّم ہے ﴿٤٩﴾ یہ وہی

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے ﴿٥٠﴾ بے شک اللہ سے ڈرنے والے

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾
امن کی جگہ میں ہوں گے ﴿٥١﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾
باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾

كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ
اُن کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا اُن سے بیاہ کر دیں گے ﴿٥٤﴾ وہ اُس میں

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
طلب کریں گے ہر قِسم کے میوے نہایت اطمینان سے ﴿٥٥﴾ وہ وہاں موت کو

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ
نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے ، اور اللہ نے اُن کو جہنم کے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ
عذاب سے بچا لیا ﴿٥٦﴾ یہ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا ، یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ
بڑی کامیابی ﴿٥٧﴾ پس ہم نے اِس کتاب کو آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے

منزل ٦

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾

تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾ پس آپ بھی انتظار کیجیے ، وہ بھی انتظار کررہے ہیں ﴿۵۹﴾

(سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی،اس میں (۳۷) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں،نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے اور سورۂ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۸۸) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں (۲۱۹۱) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے غالب ، حکمت والے اللہ کی طرف سے ﴿۲﴾

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳﴾

بے شک آسمانوں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ﴿۳﴾

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

اور تمہارے بنانے میں اور اُن حیوانات میں جو اُس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا

اور اُس رزق میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا پھر اُس سے

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ

زمین کو زندہ کر دیا اُس کے مَر جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں

اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا

اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۵﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ

آپ کو سُنا رہے ہیں ، پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد کون سی بات ہے

وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ﴿۷﴾

جس پر وہ ایمان لائیں گے ﴿۶﴾ خرابی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو جھوٹا ، گنہ گار ہو ﴿۷﴾

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سُنتا ہے جب کہ وہ اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبّر کے ساتھ اَڑا رہتا ہے

منزل ۶

كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿٨﴾
گویا اُس نے اُس کو سُنا ہی نہیں ، پس آپ اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿٨﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اُس کو مذاق بنا لیتا ہے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ﴿٩﴾ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
ایسے لوگوں کے لیے ذلّت کا عذاب ہے ﴿٩﴾ اُن کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا
جہنم ہے ، اور جو کچھ اُنہوں نے کمایا وہ اُن کے کچھ کام آنے والا نہیں اور نہ وہ

مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ
جن کو اُنہوں نے اللہ کے سِوا کارساز بنایا ، اور اُن کے لیے بڑا

عَظِيۡمٌ ؕ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ
عذاب ہے ﴿١٠﴾ یہ ہدایت ہے ، اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾ ع اَللّٰهُ
انکار کیا اُن کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہے ﴿١١﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ
جس نے تمہارے لیے سمندر کو مُسخّر کردیا ؛ تاکہ اُس کے حکم سے اُس میں

فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ
کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ۚ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَـكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
تم شُکر کرو ﴿١٢﴾ اور اُس نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تمہارے لیے مُسخّر کردیا سب کو اپنی طرف سے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا
اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿١٣﴾ ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ اُن لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًاۢ
جو اللہ کے دِنوں کی اُمید نہیں رکھتے ؛ تاکہ اللہ ایک قوم کو

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٤﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
اُس کی کمائی کا بدلہ دے ﴿١٤﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اُس کا فائدہ

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ
اُسی کے لیے ہے ، اور جس شخص نے بُرا کیا تو اُس کا وبال اُسی پر پڑے گا ، پھر تم اپنے رب کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
لوٹائے جاؤ گے ﴿١٥﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب

الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ
اور حکم اور نبوت دی اور اُن کو پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٦﴾ ۚ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ
عطا کیا اور ہم نے اُن کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی ﴿١٦﴾ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ
دین کے بارے میں کُھلی کُھلی دلیلیں دیں ، پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اِس کے بعد

مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے ، بے شک آپ کا رب

يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ
قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کردے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم

يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ
اختلاف کرتے تھے ﴿١٧﴾ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا

فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٨﴾
پس آپ اُسی پر چلیے اور اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے ﴿١٨﴾

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ وَاِنَّ
یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے ، اور بے شک

الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ
ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ڈرنے والوں کا ساتھی

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآٮِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
اللہ ہے ﴿١٩﴾ یہ لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت

وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ
اور رحمت اُن لوگوں کے لیے جو یقین کریں ﴿۲۰﴾ کیا وہ لوگ جنھوں نے

اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ
بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اُن کو اُن لوگوں کی مانند کر دیں گے

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ
جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا ، اُن سب کا جینا اور مَرنا

وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ
یکساں ہو جائے ، بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کررہے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ
اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا

بِمَا کَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ
بدلہ دیا جائے اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۲۲﴾ کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ
جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اُس کے علم کے باوجود اُس کو گمراہی میں ڈال دیا

وَّخَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ
اور اُس کے کان اور اُس کے دل پر مہر لگادی اور اُس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
ڈال دیا، پس ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے اِس کے بعد کہ اللہ نے اُس کو گمراہ کر دیا ہو ، کیا تم

تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا
دھیان نہیں کرتے ؟ ﴿۲۳﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اِس دنیا کی زندگی کے سِوا

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَنَحۡیَا وَمَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ
کوئی اور زندگی نہیں ، ہم مَرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے،

وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا
اور اُن کو اِس باب میں کوئی علم نہیں ، وہ محض گمان کی بنا پر

یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
ایسا کہتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب اُن کو ہماری آیتیں کُھلی کُھلی سُنائی جاتی ہیں

ع ۲ ۱۸

منزل ۶

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآىِٕنَاۤ
تو اُن کے پاس کوئی حجت اِس کے سوا نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ
اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ

يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا
تم کو مارتا ہے پھر وہ قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا ، اِس میں

رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع
کوئی شک نہیں ؛ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ
اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوۡمَىِٕذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى
قائم ہوگی اُس دن اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور آپ دیکھو گے

كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى
کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بَل گر پڑے گا ، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف

كِتٰبِهَا ط اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾
بُلایا جائے گا ، آج تم کو اُس عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کررہے تھے ﴿۲۸﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ط اِنَّا
یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک گواہی دے رہا ہے ، یقیناً ہم

كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا
لکھواتے جا رہے تھے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۹﴾ پس جو لوگ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ
ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کا رب اُن کو

رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ط ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾
اپنی رحمت میں داخل کرے گا ، یہی کُھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قف اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
اور جنہوں نے انکار کیا ، کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سُنائی

عَلَیۡکُمۡ فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾
جاتی تھیں ، پس تم نے تکبّر کیا اور تم مجرم لوگ تھے ﴿۳۱﴾

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی

فِیۡہَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَۃُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ
شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ، ہم تو بس ایک گمان سا

اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَہُمۡ
رکھتے ہیں اور ہم اُس پر یقین کرنے والے نہیں ﴿۳۲﴾ اور اُن پر اُن کے

سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ
اعمال کی بُرائیاں کُھل جائیں گی اور وہ چیز اُن کو گھیرلے گی جس کا وہ

یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ کَمَا
مذاق اُڑاتے تھے ﴿۳۳﴾ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلا دیں گے جس طرح

نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا وَ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ
تم نے اپنے اِس دن کے آنے کو بھلائے رکھا ، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے

وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ
اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾ یہ اِس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا

اٰیٰتِ اللّٰہِ ہُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ۚ
مذاق اُڑایا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں رکھا،

فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡہَا وَ لَا ہُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾
پس آج نہ وہ اُس سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن کا عذر قبول کیا جائے گا ﴿۳۵﴾

فَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ
پس ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا ، رب ہے

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ لَہُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۪
تمام عالَم کا ﴿۳۶﴾ اور اُسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع
اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾